ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

ماہنامہ ''بینات'' اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۱ء (اشاعت خاص) بیاد: شہید ناموس رسالت حضرت مولانا سعید احمد جلالپوریؒ

ضخامت: ۹۱۲ صفحات قیمت: درج نہیں ملنے کا پتہ: جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ سید محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

یوسف ملت محدث عصر حضرت علامہ مولانا محمد یوسف بنوریؒ نے جس گلشن کی آبیاری خون جگر سے کی تھی اور جس کی عطر بیز ہواؤں سے ایک عالم معطر ہے یعنی جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی نہ جانے اس کو کس کی نظر بد لگ گئی کہ ایک عرصہ سے یہ جامعہ سفاک قاتلوں اور درندہ صفت دہشت گردوں کے نشانہ پر ہے اور یہ سلسلہ کئی سال سے جاری ہے یہاں سے شہیدوں کا قافلہ سوئے خلد بریں رواں ہے اس کاروان شہداء میں مفتی اعظم مجاہد کبیر حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی شہیدؒ مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار شہید' مولانا مفتی عبدالسمیع شہید' علامہ محمد یوسف لدھیانوی شہید' اور مولانا مفتی محمد جمیل خان شہید رحمہم اللہ یکے بعد دیگرے امت مرحومہ کو داغ مفارقت دے گئے' ان میں سے ہر ایک شہید گلستان علم وادب اور گلشن علوم نبویہ کا ایک سدا بہار پھول تھا' اپنی علمی وجاہت وثقاہت کے لحاظ سے اپنے وقت کی یہ عبقری شخصیات تھیں' بلاشبہ علمی دنیا ان پر تا صبح قیامت نازاں رہے گی' ابھی ان شہدا کی جدائی کا زخم مندمل نہیں ہوا تھا کہ دست بیداد اجل نے اسی جامعہ کا ایک اور گل تر ہم سے ہمیشہ کیلئے چھین لیا۔ ان قتیلان بے گناہی کا جرم صرف یہ تھا کہ وہ اعلاء کلمۃ اللہ اور خدمت دین متین میں شب وروز مصروف تھے۔ یہ ایسی شخصیات تھیں کہ انہوں نے انسان تو بہت دور کی بات ہے کسی معمولی حیوان کو بھی گزند نہیں پہنچائی' لیکن پھر بھی ان فرشتہ سیرت اور ملکوتی صورت شخصیات کو ان ناعاقبت اندیش قاتلوں نے خون میں لہولہان کر دیا۔ ؎ خونے نہ کردہ ایم وکسے را نہ کشتہ ایم جرم ہمیں کہ عاشق روئے تو گشتہ ایم

اب کے باران ظالموں کا نشانہ جانشین حضرت العلامہ محمد یوسف لدھیانوی شہید' مولانا سعید احمد جلالپوری تھے۔ ان کے ساتھ ان کے معصوم حافظِ قرآن لخت جگر کو بھی خون میں نہلا دیا گیا مگر ہمارا ایمان ہے کہ ان ظالموں کا یوم الحساب بہت قریب ہے اور یہ لوگ کہاں تک اس جہانِ فانی میں زندہ رہیں گے۔ــــ مولانا سعید احمد جلالپوریؒ اپنے مرشد و مربی حضرت محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کی شہادت کے بعد ماہنامہ ''بینات'' کے مدیر مقرر کئے گئے جبکہ آپ کی حیات میں بھی آپ ان کے معاون ودست وبازو رہے' بلاشبہ یہ ایک بہت بڑی اور بھاری ذمہ داری تھی' لیکن حضرت شہیدؒ نے آپ کی اس عجیب انداز میں نیابت کی کہ اس پر ایک عالم انگشت بدنداں ہے' آپ نے اپنے پیشرو کے تمام نامکمل امور پایہ تکمیل تک پہنچائے اور حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ نے جو سلسلے ادھورے چھوڑے تھے' ان کی ایسی تکمیل کی کہ

کوئی یہ فرق نہیں کرسکتا کہ یہ کام ایک فرد کا ہے یا دو افراد کا۔ جس طرح کہ حضرت لدھیانوی شہیدؒ نے ختم نبوت کے لئے کارہائے نمایاں انجام دیئے اور جس طرح آپ نے فرق باطلہ کا تعاقب بھرپور انداز میں کیا۔ آپ کے جانشین حضرت جلالپوریؒ نے بھی وہی روش اپنائی' حضرت لدھیانویؒ کی شہادت کے بعد آپ نے ان کی سیرت وسوانح علمی خدمات اور آپ کی شخصیت پر بینات کی ضخیم علمی تاریخی تحقیقی اور ادبی خصوصی اشاعت شائع کرائی جس پر انہوں نے شب وروز محنت کی تھی۔ اور بلاشبہ وہ خصوصی نمبر ایک تاریخی اور حوالہ جاتی دستاویز ہے کیا خبر تھی کہ یہ اشاعت اسی زیر نظر خصوصی نمبر کے لئے تمہید ثابت ہوگی ___ زیر نظر خصوصی اشاعت آپ کے کمالات اور بوقلموں صفات ومحاسن کا ایک بہترین مجموعہ ہے۔ انتہائی اعلیٰ کاغذ اور خوبصورت طباعت کے ساتھ یہ نمبر بھی دیگر خصوصی اشاعتوں کی طرح انتہائی قیمتی مواد پر مشتمل ہے' ملک کے نامور مشائخ علماء صلحاء ادباء اور دیگر دانشور حضرات نے آپ کی حیات مستعار کے ہر گوشہ کی ایسی تصویر کشی کی ہے جس سے آپ کی شخصیت آپ کی عظمت وعبقریت روز روشن کی طرح عیاں ہوجاتی ہے۔

جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مدیر حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق صاحب سکندر نے مشاہدات وتاثرات کے عنوان سے جو گرامی قدر کلمات سپرد قلم کئے ہیں' اس سے ایک اقتباس یہاں پر پیش کی جاتی ہے' کہ حضرت جلالپوری کی شخصیت کیا تھی اور مقام غم ہے کہ ہم ایک ایسے متاع گرانمایہ سے محروم ہوئے ہیں جس پر ملت بیضا کو بجا طور پر ناز تھا۔

مولانا سعید احمد جلالپوری ایک کامیاب مربی اور مصلح تھے' حضرت لدھیانویؒ کے بعد اصلاح کے لئے عوام الناس علماء طلباء کا آپ کی طرف رجوع ہوا اور آپ نے اپنے وعظ وبیان اپنی سیرت وکردار اپنی دعوت وارشاد اور حلقہ ہائے ذکر سے ہزاروں انسانوں کی اصلاح وتربیت فرمائی۔ آپ ایک کامیاب مصنف اور تحریر کے میدان کے شہسوار تھے آپ کے قلم سے کئی کتابیں منظر عام پر آئیں خصوصاً فتنوں کے مقابلے اور باطل کی تردید میں اپنے شیخ کی طرح آپ نے نمایاں خدمات انجام دیں' مگر اس میدان میں آپ نے ہمیشہ مہذب وشائستہ زبان وبیان اور انتہائی منصفانہ انداز اختیار کیا۔ آپ کے قلم میں روانی تھی' اور باطل کے لئے آپ کا قلم تلوار بن جاتا لیکن اس سب کے باوجود آپ کی تحریریں وجادلهم بالتی هی احسن کا نمونہ تھیں۔

ماہنامہ بینات کا اداریہ جو بصائر وعبر کے نام سے میرے شیخ ومربی محدث العصر حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوری تحریر فرمایا کرتے تھے' آپ کے بعد یہ ذمہ داری میرے شیخ کے ہم نام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ نے احسن طریقے سے نبھائی اور ان کے بعد حضرت مولانا سعید احمد صاحب جلالپوریؒ نے جس انداز سے بینات کو سنبھالا اور چلایا اور بصائر وعبر کا حسن اور بانکپن اپنے پیشرو کی طرح باقی رکھا وہ آپ کی قابلیت کی دلیل ہے۔ ان تمام امور کے ساتھ تحفظ ختم نبوت کے کام کے ساتھ بھی والہانہ لگاؤ تھا۔ جماعت کے مرکزی شوریٰ کے رکن بھی تھے' ان کے ساتھ کئی مرتبہ اسی تحفظ ختم نبوت کے کام کے سلسلے میں برطانیہ کے سفر ہوئے اور برمنگھم کانفرنس کے علاوہ مختلف مراکز ومساجد میں بیانات کے مواقع نصیب ہوئے' یہ تمام کام انشاء اللہ مولانا سعید احمد جلالپوری کے لئے صدقہ جاریہ ہیں۔